کیا باپ بیٹے دو سگی بہنوں سے نکاح کر سکتے ہیں؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2991

تاریخ اجراء: 17 صفر المظفر 1446ھ / 23 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا باپ اور بیٹے ہم زلف بن سکتے ہیں یعنی کیا ایک بہن سے باپ کا اور دوسری بہن سے بیٹے کا نکاح ہو سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر کوئی شرعی مانع نہ ہو تو باپ اور بیٹا ہم زلف بن سکتے ہیں، مثلاً بیٹے کا جس عورت سے نکاح ہو رہا ہے وہ اس کی خالہ نہ ہو، یعنی وہ اس کی اپنی حقیقی یا رضاعی ماں کی سگی یا سوتیلی یا مادری یا رضاعی بہن نہ ہو اور اس کے ساتھ ساتھ بیٹے اور اس عورت کے درمیان رضاعت یا مصاہرت وغیرہ کے حوالے سے کوئی ممانعت کی وجہ نہ ہو۔ اور اسی طرح باپ اور جس عورت کے ساتھ باپ کا نکاح ہو رہا ہے، ان کے درمیان بھی رضاعت یا مصاہرت وغیرہ کے حوالے سے کوئی ممانعت کی وجہ نہ ہو۔

نوٹ: یاد رہے کہ سوتیلی خالہ جو حرام ہے اس کے معنی حقیقی یا رضاعی ماں کی سوتیلی بہن ہے نہ کہ سوتیلی ماں کی حقیقی یا رضاعی بہن۔ سوتیلی والدہ کی بہن خالہ نہیں، لہذا جن عورتوں سے نکاح کی ممانعت ہے، یہ ان میں شامل نہیں۔

اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ﴿وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں۔ (پارہ 5، سورۃ النساء، آیت 24)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن باپ اور بیٹے کو دو بہنوں سے نکاح کرنے کے بارے میں فرماتے ہیں: ”شرعاً جائز ہے کہ ایک بہن کا نکاح باپ اور دوسری کا بیٹے سے ہو، اس میں کچھ حرج نہیں جبکہ کوئی مانع شرعی اور وجہ سے نہ ہو۔“ (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 510، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک مقام پر آپ علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: ”لیلٰی و سلمی دو رضاعی بہنیں ہیں، لیلٰی سے زید نے نکاح کیا، اب سلمٰی سے اس کے پسر عمرو بن جمیلہ کا نکاح ہو سکتا ہے یا وہ عمرو کی سوتیلی خالہ یعنی سوتیلی ماں کی رضاعی بہن سمجھ کر حرام مانی جائے گی؟

تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”صورت مستفسرہ میں عمرو و سلمٰی کا نکاح جائز ہے کہ باپ کی سالی جبکہ اپنی حقیقی یا رضاعی ماں کی سگی یا سوتیلی یا مادری یا رضاعی بہن نہ ہو، حلال ہے خواہ نسبی ہو خواہ رضاعی۔۔۔ سوتیلی خالہ کہ حرام ہے اس کے معنی حقیقی یا رضاعی ماں کی سوتیلی بہن نہ کہ سوتیلی ماں کی حقیقی یا رضاعی بہن۔“ (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 340، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net